

خلافت کے لیے اجتماعات:

نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام فرض ہے

پاکستان کے اہم شہروں میں حزب التحریر ولایہ پاکستان نے بھرپور رابطہ مہم چلائی جس میں لوگوں کو افطار کی دعوت پر مدعو کرنا بھی شامل تھا۔ حزب التحریر کے شباب نے مسلمانوں سے کہا کہ وہ حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں کیونکہ وہ خلافت کے قیام کے لیے کام کر رہے ہیں جس کا قیام اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے فرض قرار دیا ہے۔

پاکستان کے مسلمانوں کو حزب التحریر ولایہ پاکستان نے اس بات کی یاد دہانی کرائی کہ اسلام نے خلافت کے قیام کو فرض قرار دیا ہے جو کہ اسلام کا نظام حکمرانی ہے اور جس کے ذریعے اسلام مکمل اور جامع طور پر نافذ کیا جاتا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں کو براہ راست اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ اسلام کے ذریعے حکمرانی کریں اور اسلام کے علاوہ کسی بھی دوسرے قانون کے تحت حکمرانی نہ کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ

"اور یہ کہ (آپ ﷺ) ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (احکامات) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان سے محتاط رہیں کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ بعض (احکامات) کے بارے میں آپ ﷺ کو فتنے میں نہ ڈال دیں" (المائدہ: 49)۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

"اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات کے ذریعے فیصلہ نہ کرے تو ایسے لوگ ہی فاسق ہیں" (المائدہ: 47)۔

صرف ریاست خلافت کے ذریعے ہی اسلام کی حکمرانی قائم اور مسلمانوں کے امور کی دیکھ بھال ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِيَعَةِ الْأَوَّلِ فَأَلَّوْا

"بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کرتے تھے۔ جب کوئی نبی وفات پاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا، جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے بلکہ کثرت سے خلفاء ہوں گے۔ صحابہ نے پوچھا:

آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرو اور انہیں ان کا حق ادا کرو۔۔۔" (مسلم)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ کی غیر موجودگی میں موت کو جاہلیت کی موت قرار دیا، آپ ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

"اور جو کوئی اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں (خلیفہ کی) بیعت (کا طوق) نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا" (مسلم)۔

سلف صالحین کے دور کے علماء نے یہ کہا ہے حدیث میں جس بیعت کا ذکر کیا گیا وہ اسلام کی حکمرانی پر خلیفہ کی بیعت ہے۔ اور راشد علماء نے کہا ہے کہ شریعت نے اس کی بہت اہمیت بیان کی ہے، اس کو فرض قرار دیا ہے، اور اس لیے انہوں نے اسے فرائض کا تاج قرار دیا ہے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان مسلمانوں کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کی بحالی کے لیے اس کی جدوجہد میں شامل ہو جائیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا حاصل کریں اور اس کے غضب اور سزا سے خود کو محفوظ کر لیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس